

نقشبندی یا دیوبندی

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے حضرت شیخ شاہ احمد سعید مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جب ۱۸۵۷ء میں ہندوستان سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو آپ نے حضرت خواجہ دوست محمد قدحاری نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا خلیفہ جازمقرر فرمایا، بعد میں حضرت خواجہ دوست محمد قدحاری علیہ الرحمہ نے موسیٰ زئی شریف (ذریعہ اسماعیل خان، صوبہ سرحد) میں رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری فرمایا، آپ اپنے مریدین سے جو خط و کتابت فرماتے تھے وہ ”مکتوبات خواجہ دوست محمد قدحاری“ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں، ان فارسی مکتوبات کا پہلا ایڈیشن ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۳ء میں مطبع صدیقیہ بیرون یونیورسٹی ملتان سے شائع ہوا تھا، اب ان مکتوبات کے اردو ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن ”تھنڈ ایرہیمیہ“ کے نام سے ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء میں کراچی سے شائع ہوا ہے، ان مکتوبات میں مکتوب نمبر ۳۰ اپنے مرید مولوی عبداللہ کے نام لکھا، جو کہ فرقہ و بابیہ سے اجتناب کے بیان میں ہے، اس مکتوب شریف میں لکھتے ہیں :

”آ نے جانے والوں سے معلوم ہوا کہ مولوی غیاث الدین وہابی فرقہ کے مسائل کے معتقد ہیں اور لوگوں کے سامنے ان ہی مسائل کو بیان کرتے ہیں، چنانچہ آپ کو تحریر یا تاکید کی جاتی ہے کہ وہابی مسائل سے نفرت کریں اور دل سے اسماعیلیہ فرقہ و بابیہ سے بیزار رہیں، صحیح اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے کے لئے سلف صالحین اہل سنت و الجماعت (اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مشکور فرمائے) کی لکھی ہوئی کتابیں ہمارے لئے کافی ہیں، یہی کتابیں آپ کے پیش نظر رہنا چاہئیں، آپ وہابی فرقے کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور ان کے اعتقادات سے پرہیز و اجتناب کریں..... آپ کو چاہئے کہ تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔“ (مکتوبات حاجی دوست محمد قدحاری، ص ۱۹۲)

اس مکتوب میں صاف لکھا ہے کہ مولوی اسماعیل دہلوی وہابی کے مسائل سے ”نفرت کریں اور دل سے بیزار رہیں اور ان کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔“

پاکستان میں آجکل جو دیوبندی جعلی نقشبندی بنے ہوئے ہیں جیسے انٹرنیٹ پر ایک ساجد خان دیوبندی ہیں، ان کے شجرہ طریقت میں خواجہ دوست محمد قدحاری علیہ الرحمہ کا نام بھی ہے، اب دیکھتے ہیں کہ دیوبندیوں کا مولوی اسماعیل دہلوی کے بارے میں کیا عقیدہ ہے اور اُس کے رسائل مثلاً تقویۃ الایمان کے بارے میں ان کا کیا خیال ہے؟

یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد دیوبندیوں کا جعلی نقشبندی ہونے کے بارے میں کیا شک رہ جاتا ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تصفہ ابراہیمیہ

مکتوبات شریف

حضرت مولانا حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

اُردو ترجمہ

حضرت صوفی محمد احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

بنام مولوی عبداللہ صاحب فرقہ وہابیہ کے عقائد سے اجتناب کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

الحمد لله و سلام على عباده الذين اصطفى۔ اسلمت
اللهم انى اعوذ بك من ان اشرك بك شيئا و انا اعلم
بـ و استغفرک لا اعلم بـ تبت عنه و تبرات و رجعت من
الكفر والشرك والکذب والغیبة والنميمة والبهتان
والنفاق والمعاصي كلها القول و اسلمت بقول لا اله الا
الله محمد رسول الله۔

جان سے عزیز حقائق و معارف سے آگاہ جناب مولوی عبداللہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔
فقیر حقیر لاشی دوست محمد المعروف بہ حاجی کی جانب سے سلام مسنون و دعائیں۔
یہاں کے احوال منعم حقیقی کے فضل و کرم سے لائق حمد و ستائش ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ
میرے عزیز بھائی کو بھی سلامتی و عافیت سے رکھے۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا نامہ گرامی
جس میں فقیر کی احوال پر سی کی ہے موصول ہو کر باعث مسرت ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے
ساتھ رکھے اور غیر کے ساتھ ہمارا تعلق نہ ہو فقط۔ قال اللہ تعالیٰ۔ ”وَاِنَّمَا بِنِعْمَتِ
رَبِّكَ فَحَنِّتْ“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کر۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر
ہمارے قلوب میں فکر و التفات کے ساتھ جاری ہو جائے اور یہ حالت ہمیشہ باقی رہے۔
اے بھائی مقصود بالذات دونوں سے بہت اعلیٰ ہے۔ لیکن اتنا ضرور ہے کہ ابتدا میں اس
کے نام کا ذکر لطائف میں حضور، فکر اور التفات پیدا کرتا ہے۔ جب سالک اس ذکر کو
مسلل کرتا رہتا ہے تو اس کو حضور دائمی نصیب ہوتی ہے یعنی اس کے دل میں یہ ملکہ پیدا
ہو جاتا ہے کہ کوئی شے توجہ الی اللہ سے اس کو غافل نہیں کر سکتی۔ یہاں تک کہ رفتہ
رفتہ اس کا مقام اس مرتبہ حضوری سے بھی بالاتر ہو جاتا ہے۔ حدیث پاک میں اسی کو
مرتبہ ”احسان“ فرمایا ہے یعنی

”الاحسان ان تعبد الله کلک تراہ“

احسان یہ ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اس کو دیکھ رہا ہے

آنے جانے والوں سے معلوم ہوا ہے کہ مولوی غیاث الدین وہابی فرقہ کے مسائل کے معتقد ہیں اور لوگوں کے سامنے ان ہی مسائل کو بیان کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ کو تحریرا تاکید کی جاتی ہے کہ وہابی مسائل سے نفرت کریں اور دل سے اسامیہ فرقہ وہابیہ سے بیزار رہیں۔ صحیح اعتقاد رکھنے اور عمل کرنے کے لئے سلف صالحین اہل سنت والجماعت (اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مفکور فرمائے) کی لکھی ہوئی کتابیں ہمارے لئے کافی ہیں۔ یہی کتابیں آپ کے پیش نظر رہنا چاہئیں۔ آپ وہابی فرقے کے رسائل کا مطالعہ نہ کریں اور ان کے اعتقادات سے پرہیز و اجتناب کریں۔ اگر آپ اپنے پیران کبار قدسنا اللہ تعالیٰ باسرار ہم الاقدس کے قوی اثر کو اپنے میں مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ تمام مسائل میں عملاً و اعتقاداً ظاہر و باطن میں اپنے پیروں کی پیروی کریں۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ جل جلالہ و عم نوالہ کی حقیقت و معرفت کا ثمرہ آپ کو ضرور نصیب ہو گا۔ کہہ دیجئے اللہ بس ماسوا عبث و ہوس وانقطع علیہ النفس۔

فقط والسلام خیر المصنم
المرقوم بتاریخ ۲۳ ماہ شوال

۱۳۷۹ھ

فیوضات سینی

المعروف

تحت إشراف

مألف (فارسی)

رئیس المفسرین عمدة المحدثین سند الفقہاء، المعروف فی اصنافی جامع التقریب، طبع و نشر
مولانا حسین علی احیاء المذہب المجدی، رحمہ اللہ
ساکن وان پھران، ضلع میانوالی
ترجمہ و مقدمہ

حضرت مولانا عبدالحمید صاحب سواتی
مہتمم مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

ادارۃ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ (منہج پاکستان)

کرام خود و یک وقت از روز و شب و اولی
بعد از تہجد است و اگر دو وقت کند اولی ^{است}
و طریقی ایک بخواند فاتحہ را و اخلاص را سہ بار
باز گوید الہی برسان ثواب آنچه خواندم بروح
مقدس نیکو مسکین و شفیع المذنبین تہ نامحمد
صلی اللہ علیہ وسلم و بارواح جمیع انبیاء
و المرسلین ملائکہ مقربین صحابہ تابعین اولیاء
و صالحین خصوصاً حضرات نقشبندیہ احمدیہ
قدس اللہ اسرارہم۔
بعد ازاں گوید
الہی بحرمت شفیع المذنبین

الہی بحرمت غوث دوران قطب زمان حضرت شاہ ابوسعید احمدی۔
الہی بحرمت غوث دوران محبوب رحمان حافظ قرآن و یسئلنا الی اللہ المجید حضرت شاہ سعید
الہی بحرمت حاجی الحرمین شریفین بقول رب المشریین و المشریین یسئلنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی محمد زکی
الہی بحرمت حضرت خواجہ مشکل کشا سید الاولیاء سند الاتقیاء زبدۃ الفقہاء رأس العلماء رئیس الفضلاء
شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام العارضین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر حید الزمان حاجی الحرمین
الشرفین مظہر فیض الرحمن پیر دستگیر حضرت مولانا محمد عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفوئہ عثمانی مشائخ
یاد رہے کہ مجموعہ فوائد عثمانی جس کو حضرت خواجہ محمد عثمان کے تلمیذ مجاز حضرت مولانا تہ محمد علی
ابیر شاہ صاحب واپس خفی نقشبندی مجددی نے مرتب کیا ہے اس میں ملفوظات، مکتوبات، معمولات، عبادات، کرامات، مخلقات اور دیگر مسائل تصوف کا بیان ہے اس کا تعارف جامع نے
ان الفاظ سے کرایا ہے کہ اس کتاب است در احوال جناب خواجہ مشکل کشا سید الاولیاء سند الاتقیاء
زبدۃ الفقہاء رأس العلماء رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام العارضین برہان المعرفۃ شمس
الحقیقۃ فرید العصر حید الزمان حاجی الحرمین الشرفین مظہر فیض الرحمن پیر دستگیر حضرت مولانا

فتاویٰ شریعہ (کامل)

مبتوب بطرز جدید

حضرت امام مفتی شریعہ احمد رضا خان دہلوی

دارالافتاء اسلامیہ

امامیہ امامیہ دارالافتاء اسلامیہ

(جواب) حدیث صحیح ہے کہ جب کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے اگر وہ شخص قابل لعن کا ہے تو لعن اس پر پڑتی ہے ورنہ لعنت کرنے والے پر رجوع کرتی ہے پس جب تک کسی کا کفر پر مرنہ تحقیق نہ ہو جائے اس پر لعنت نہیں کرنا چاہئے کہ اپنے اوپر عود لعنت کا اندیشہ ہے لہذا مزید کے وہ افعال ہائے سنت ہر چند موجب لعن کے ہیں۔ مگر جس کو تحقیق اخبار سے اور قرآن سے معلوم ہو گیا کہ وہ ان مفاسد سے راضی و خوش تھا اور ان کو مستحسن اور جائز جانتا تھا اور بدو نہ تو بہ کے مر گیا تو وہ لعن کے جواز کے قائل ہیں اور مسئلہ یوں ہی ہے اور جو علماء اس میں تردد رکھتے ہیں کہ اول میں وہ مومن تھا اس کے بعد ان افعال کا وہ مستحل تھا یا نہ تھا اور ثابت ہوا یا نہ ہوا۔ تحقیق نہیں ہوا۔ پس بدو نہ تحقیق اس امر کے لعن جائز نہیں لہذا وہ فریق علماء کا یہ وجہ حدیث منع لعن مسلم کے لعن سے منع کرتے ہیں اور یہ مسئلہ بھی حق ہے پس جواز لعن و عدم جواز کا مدار تاریخ پر ہے اور ہم مقلدین کو احتیاط سکوت میں ہے کیونکہ اگر جائز ہے تو لعن نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ لعن نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت نہ مستحب محض مباح ہے اور جو وہ محل نہیں تو خود مبتلا ہونا معصیت کا اچھا نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

شاہ اسماعیل شہید کے متعلق رائے

(سوال) جناب مولوی محمد اسماعیل صاحب مرحوم جو ہمراہ سید احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے شہید ہوئے تھے ان کو مردود کہنا اور بے ایمان کا فرکہنا درست ہے یا نہیں اور اگر نادرست ہے تو مردود اور بے ایمان کہنے والے کا کیا حکم ہے اور تقویۃ الایمان جو تصنیف مولانا مرحوم کی ہے اس کا مطالعہ کرنا اور پڑھنا اور پڑھانا اچھا ہے یا برا۔

(جواب) مولوی محمد اسماعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ عالم متقی اور بدعت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور آن وحدیث پر پورا عمل کرنے والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حالت میں رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے پس جس کا ظاہر حال ایسا ہو وہ ولی اللہ اور شہید ہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے ان اولیائہ الا المتقون۔ (۱) اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لا جواب استدال اس کے بالکل کتاب اللہ اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا بین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اس کے رکھنے کو جو برا کہتا ہے وہ فاسق اور بدعتی ہے اگر

(۱) اللہ کے ولی متقیوں کے سوا کوئی نہیں ہے۔

اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا قصور ظہم ہے کتاب اور مولف
تفسیر بڑے بڑے عالم اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر کسی گمراہ
تو وہ شخص ضال و مضل ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

شاہ ۱: سخیل شہید کے مختصر حالات

(سوال) مولانا محمد اسحاق صاحب شہید دہلوی جو مستند الوقت شیخ و نکل مولانا
صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے پوتے تھے ان کو مردود اور کافر کہنا اور لعن طعن
نہیں اگر صحیح نہیں ہے تو ایسے شخص کا کیا حکم ہے اور کتاب تقویۃ اللہ علیہ الخ مولانا
اس کا چھٹا حصہ ہے یا برا۔

(جواب) مولوی محمد اسحاق صاحب عالم متقی بدعت کے اکھاڑنے والے اور
کرنے والے اور قرآن و حدیث پر پھینچا تل کرنے والے اور خلق کو بدایت کر
اور تمام عمر اسی حال میں رہے۔ ختم اللہ علیہ جہاد میں کفار کے ہاتھ سے شہید
کا ظہر علیہ السلام سے دہلی اللہ شہید ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان اولیاءہ الا
کوئی نہیں اولیاء حق تعالیٰ کا سوا ہے مقبول کے بموجب اس آیت کے مولوی

اور حسب فحوائض حلیث من قتل فی سبیل اللہ فواق ناقہ فقد و
الحلیث (۱) کے وہ جنتی ہیں جو ایسا شخص ہو کہ ظاہر میں ہر روز تقویٰ کے ساتھ
تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوا وہ قطعی جنتی ہے اور مخلص ولی ہے ایسے شخص کو مردود کہنا خود
اور ایسے مقبول کو کافر کہنا خود کافر ہونا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے من عدا لیبی و لبی
بالحروب جس نے عداوت کی میرے ولی سے سو میری طرف سے اس کو اعلان لڑائی
خدا نے تعالیٰ سے وہ مقابل ہوا پس دیکھو جس کو خدا نے تعالیٰ اپنے سے لڑائی کرنے
وہ کون ہوتا ہے۔ بہر حال ایسے عالم مقبول کو مردود کہنے والا بالضرور سخت فاسق ہے ثما
حنیفہ کے نزدیک اور قریب کفر کے حق تعالیٰ ایسے بد زبانوں فاسقوں بدعتیوں کو ہدایہ
حق یہ ہے کہ مولوی اسحاق صاحب سے اہل بدعت کو اس واسطے عداوت ہے کہ
بدعات کو خوب ظاہر کر کے قلع قمع کیا ہے اہل بدعت کے بازار کو بے رونق کر دیا

(۱) جس نے اللہ کی راہ میں لڑائی کا ارادہ کیا ہے جانے کے وقت کے برابر بھی جنگ کی دو جنت میں اہل

صاحب سنت سے یہ لوگ بدعتی ناخوش ہو گئے اور سب دشتم کرنے لگے جیسا روافض صاحب سنت اور شیخین رضی اللہ عنہما سے عداوت کر کے طعن کرتے ہیں بہر حال یہ لوگ مولوی اسماعیل کے طعن کرنے والے ملعون ہیں۔ چنانچہ حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے وہ لعنت کر نیوالے پر عود کرتی ہے اگر لعنت کیا گیا قابل لعنت کے نہ ہو اور معلوم ہو چکا کہ مولوی اسماعیل شہید ولی مہبط رحمۃ حق تعالیٰ کے ہیں تو بالضرور ان کی لعنت کرنے والے پر عود کرتی ہے۔ وہ خود ملعون مطہرہ الرحمۃ ہوئے واللہ تعالیٰ اعلم اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور وہ رد شرک و بدعت میں لا جواب ہے استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اسکے رکھنے کو جو کفر کہتا ہے خود یا کافر ہے یا فاسق بدعتی ہے اگر اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی نہ سمجھے تو اس کا قصور فہم ہے کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقصیر۔

گر نہ جیند بروز شپرہ چشم
ہشمہ آفتاب راچہ گناہ (۱)

بڑے بڑے اہل حق اس کو پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر کسی گمراہ نے اس کو برا کہا تو وہ خود ضال و مضل ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

شاہ اسماعیل شہید کے فتویٰ پر رائے

(سوال) در صورتیکہ بعض افعال شرکیہ کہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ مثل نذر بغیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ و بوسہ دادن قبر و علاف انداختن بدان دسوگند بنام غیر اللہ و مثل انہما از زید صادر شد پس زید را کافر گفتن و خود و مال اورا مباح دانستن و دیگر معاملہ کفار با او نمودن جائز است یا نہ (۲)
(جواب) زید را کافر گفتن و دانستن و با او معاملہ کفار بجز دھد و رآنچہ در سوال محرر راست جائز نیست و ہر کہ با او معاملہ کفار بجز دھد و رافتعال مذکورہ نماید گنہگار میشود و آنچہ در رسالہ تقویۃ الایمان محرر شدہ بیان شد انہیست کہ چنانکہ در حدیث شریف وارد است کہ ایمان را چند و ہفتا و شعبہ وہست افضل

(۱) گمراہ کو کوئی شپرہ چشم نہ دیکھے تو اس میں آفتاب کا کیا تصور۔

(۲) ایسی صورت میں کہ بعض افعال شرکیہ کہ در رسالہ تقویۃ الایمان میں لکھے ہوئے ہیں۔ جیسے نذر بغیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ اور قبر کو بوسہ دینا اور اس پر علاف ڈالنا اور غیر اللہ کے نام سے قسم کھانا اور اسی کے مثل امور زید کے صادر ہوں تو زید کو کافر کہنا اور اس کے خون و مال کو جائز کہنا اور کفار کے مثل دوسرے معاملات اس کے ساتھ کرنا جائز ہے یا نہیں۔